سوال

مسجد میں جب ایک بار جماعت ہوجاے تو دوبارہ جماعت سے نماز پڑھی جا سکتی ہے

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مسجد بازار یا لوگوں کی گزرگاہ میں ہو، جس میں لوگ آتے جاتے رہتے ہوں، اس میں ایک سے زائد بار جماعت کروانا بالاتفاق جائز ہے۔

اگر مسجد کسی محلے میں ہو جس میں مستقل امام بھی ہو، اس میں دوسری جماعت کروانے کی دو جوہات ہو سکتی ہیں:

1. اگر اس مسجد میں تمام لوگ مستقل امام کی اقتداء میں ہی نماز ادا کرتے ہیں، لیکن اگر کچھ افراد کبھی کبھار کسی عذر کی بنا پر لیٹ ہوجائیں تو ان کے لیے دوسری جماعت کروانا جائز ہے۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دیکھا کہ ایک آدمی اکیلے ہی نماز پڑھ رہا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا:

أَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّيَ مَعَهُ!(سنن ابی داود، الصلاۃ: 574) (صحیح)

کیا کوئی آدمی اس پر صدقہ نہیں کر سکتا کہ اس کے ساتھ مل کر نماز پڑھے؟

2. اگر کچھ لوگ معمول بنالیں، وہ اپنی الگ جماعت کرواتے ہوں، تو یہ عمل مکروہ ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایسا نہیں ہوتا تھا، اور اس میں مسلمانوں کی اجتماعیت بھی بکھرتی ہے، لوگ بھی سستی کا مظاہرہ کریں گے اور دوسری جماعت کے ملنے کی امید میں پہلی جماعت سے لیٹ ہوجائیں گے۔

والله أعلم بالصواب